سبق: ۱۸

شجر کاری اور ہمارے موسم

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عِبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- مخاطب کے مدعا یا مقصد کو سُن اور سمجھ کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے دے سکیں۔
- عِبارت سُن کر اہم نکات اور خلاصہ اخذ کر سکیں۔
- مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- دورانِ گُفت گُو معلُومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- روزمرّہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- قدرتی وسائل کے درست استعمال کی اہمیت سے آگاہ کر سکیں۔
- روزمرّہ/ محاورہ/ کہاوتوں/ ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- املا کو صحّت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- جُملے (محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کی پہچان اور اُن کا درست استعمال کر سکیں۔
- درسی کتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلُوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- درخت لگانا کیوں ضروری ہیں؟
- موسم بدلنے سے ماحول پر کیا اثرات مرتّب ہوتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- درخت ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں۔
- ایک بڑا درخت ۳۰ سے ۳۵ بچّوں کو آکسیجن مہیا کرتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

شجر کاری اور ہمارے موسم

الفاظ	بندش	محال	مُضر	حالیہ	مقیم	متاثر	تعین
تَلَفُّظ	بن۔ دش	م۔ حال	مُ۔ ضِر	حا۔ ل۔ یہ	م۔ قی۔ م	م۔ ت۔ اث۔ ثر	ت۔ عی۔ ین

سکول میں آیندہ ہفتے کو ہفتۂ شجر کاری کے طور پر منائے جانے کا اعلان کیا گیا۔ اعلان سُن کر تمام لڑکیاں پُر جوش ہوگئیں۔ کرونا وائرس کے سبب سکول ایک عرصہ تک بند رہے۔ سکولوں کی بندش سے پہلے ہفتۂ شجر کاری منانے کی بات چلی لیکن اس پر عمل ہونے سے قبل ہی وبا پھوٹ پڑی۔ اب سکول کھلتے ہی اس کے اہتمام پر کام شروع ہوگیا۔ تمام طالبات ہفتۂ شجر کاری میں حصّہ لینے کے لیے بے تاب تھیں۔ ہفتۂ شجر کاری کا پہلا دن تھا تو ہر لڑکی اپنے ساتھ گھر سے ایک ایک پودا لائی۔ یوں لگ رہا تھا جیسے پودے لگانے کا مقابلہ منعقد ہونے جا رہا ہو۔ تمام لڑکیوں نے پودے کمرہ جماعت میں رکھ دیے اور آپس میں پودے لگانے کے طریقوں پر گفت گو میں مصروف ہوگئیں۔ اتنے میں سکول کی گھنٹی بجی اور اُن کی کلاس ٹیچر مس فاطمہ تشریف لے آئیں۔ تمام لڑکیوں نے یک زبان ہو کر ادب سے السلام علیکم کہا۔ سلام کے جواب میں مس فاطمہ نے وعلیکم السلام کہتے ہوئے کلاس کا جائزہ لیا۔ پورے کمرے میں طرح طرح کے پودوں کی بہار دیکھ کر اُن کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ مسکراتے ہوئے وہ گویا ہوئیں:

''جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے آج سکول میں ہفتۂ شجر کاری منانے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ آپ سب بھرپور تیاری کے ساتھ خُوش اور پُر جوش دکھائی دے رہے ہیں۔ کچھ ہی دیر میں ہم پودے لگانے کے لیے باہر کھلے میدان میں اکٹھے ہوں گے اور اپنے اپنے حصّے کا پودا لگائیں گے۔ اس حوالے سے کسی کے ذہن میں کوئی سوال ہو تو وہ پوچھ سکتا ہے۔''

سعدیہ: میڈم! ہفتۂ شجر کاری منانے کا مقصد کیا ہے؟

مس فاطمہ: شاباش سعدیہ! آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ درختوں کے بے شمار فوائد ہیں۔ جن میں سے چند تو یہ ہیں کہ ان کی لکڑی ایندھن جلانے، فرنیچر بنانے، کاغذ تیار کرنے اور کئی دیگر مفید کاموں کے لیے استعمال میں لائی

ٹھہریں اور بتائیں

- کس وبا کے سبب سکول بند رہے؟
- کمرہ جماعت میں طرح طرح کے پودے دیکھ مس فاطمہ کا کیا ردِّ عمل تھا؟

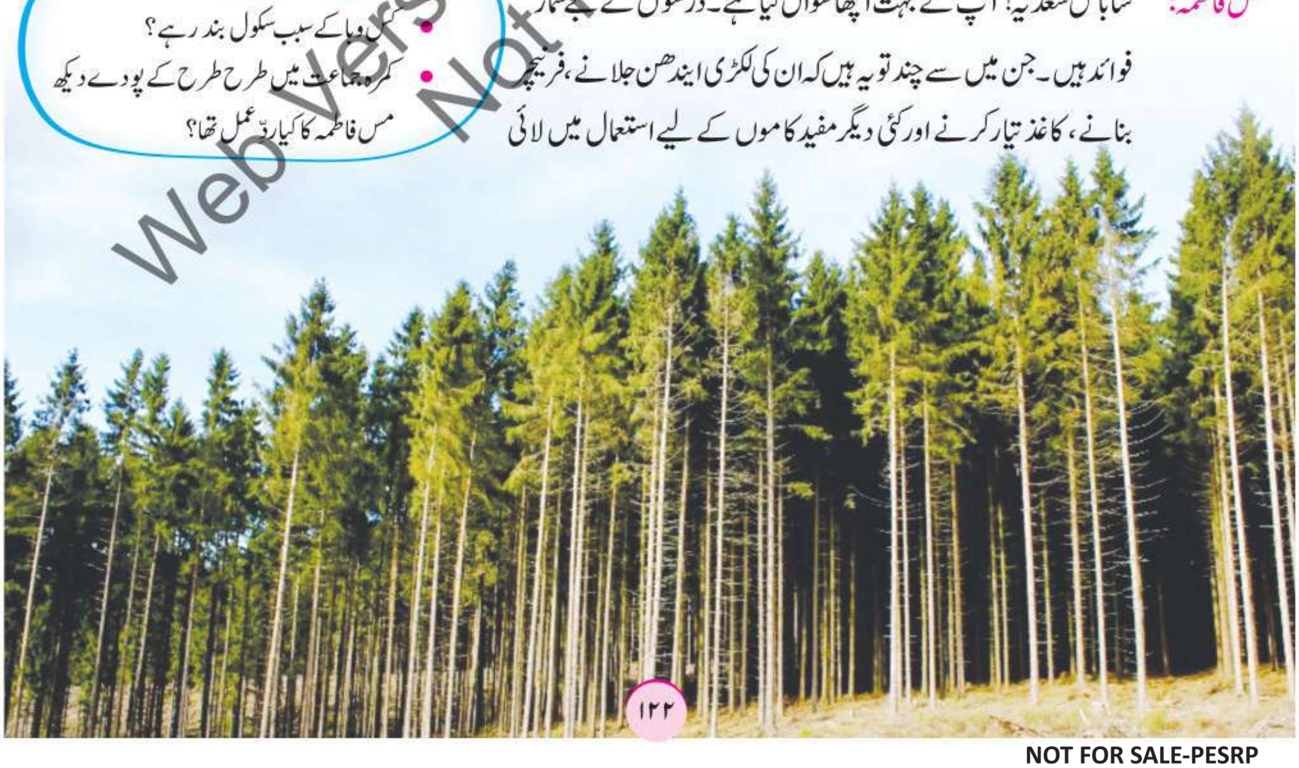

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

جاتی ہے۔ان کے پتّے اور چھال بھی کئی طرح کی دوائیاں بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔پھل اور پُھول نہ صرف غذا بلکہ دوا کے طور پر بھی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ان سب سے بڑھ کر یہ کہ درختوں کے بغیر زندگی کا تصوّر ہی محال ہے،لیکن بد قسمتی سے بڑھتی آبادی کے ساتھ ساتھ انسان کی روزمرہ ضروریات میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں درخت کاٹنے کا عمل بھی اسی رفتار سے تیز ہو گیا ہے۔اس کے برعکس درخت اُگانے کے عمل میں یہ رفتار دیکھنے کو نہیں ملتی جس کی وجہ سے فضا آلودہ اور زندگی دُشوار ہوتی جا رہی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کس وجہ سے ہم سہولت سے سانس نہیں لے پاتے؟
- صنعتی ترقی نے کس بڑے مسئلے کو جنم دیا ہے؟

لہٰذا ہمیں لوگوں میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کے عمل کو عام کرنا چاہیے۔ ہفتۂ شجر کاری منانا بھی اسی نیک عمل کی طرف ایک قدم ہے۔

جویریہ: میڈم! مَیں سمجھ نہیں پائی کہ درخت کم ہونے سے زندگی دشوار اور فضا آلودہ کیسے ہو سکتی ہے؟

مس فاطمہ: درخت ہماری زندگی کا اہم حصّہ ہیں۔ان کا وجود زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔زندہ رہنے کے لیے آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔درختوں میں کمی، آکسیجن میں کمی کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے ہم سہولت سے سانس نہیں لے پاتے۔اس مشکل میں اُس وقت مزید اضافہ ہو جاتا ہے جب فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والا مُضرِ صحّت دھواں ہوا میں شامل ہو کر سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے، یوں فضا کا آلودہ ہونا زندگی کو دشوار بنا دیتا ہے۔آلودگی کسی ایک علاقے یا ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ دُنیا بھر میں بڑھتی ہوئی صنعتی ترقی نے آلودگی جیسے بڑے مسئلے کو جنم دیا ہے۔بات یہیں ختم نہیں ہوتی

اس ایک مسئلے نے کئی اور بڑے مسائل کو راہ دی ہے جن میں خطرناک ترین مسئلہ موسمیاتی تبدیلیاں ہیں۔امید ہے آپ کو سوال کا جواب مل گیا ہوگا۔اس دوران میں صائمہ نے ہاتھ کھڑا کر دیا۔مس فاطمہ اُس کی جانب متوجّہ ہوتے ہوئے، جی صائمہ بیٹی! آپ کیا پوچھنا چاہتی ہیں؟

صائمہ: میڈم! آلودگی سے موسموں کے متاثر ہونے کا کیا تعلق ہے؟ اور اس سے ہمیں کیا نقصان پہنچ سکتا ہے؟

مس فاطمہ: بہت اہم سوال ہے۔صائمہ بیٹی! اس کا کوئی ایک نہیں درجنوں نقصانات ہیں جن سے ہماری خوب صورت زمین اور زندگیاں سب تباہ ہو سکتے ہیں۔وقت گزرنے کے ساتھ صنعتی پیداوار میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔کسی بھی ملک کی ترقی ویسے تو صنعتی ترقی سے مشروط ہوتی ہے،لیکن صنعتوں میں اضافہ فضائی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔دنیا میں جو ملک جتنے زیادہ ترقی یافتہ ہیں فضا کو آلُودہ کرنے میں ان کا کردار اُتنا ہی زیادہ ہے کیوں کہ صنعتوں کے نتیجے میں خارج ہونے والے دھوئیں سے فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔جس سے درجۂ حرارت بھی بڑھنے لگتا ہے۔درجۂ حرارت کا اس طرح بڑھنا موسمیاتی تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔یہ موسمیاتی تبدیلیاں کئی طرح کے مسائل کو جنم دیتی ہیں۔جن میں بڑے بڑے سمندری طوفان، گلیشیرز کا پگھلنا اور تباہ کن سیلابوں کا آنا سرِ فہرست ہیں۔ان تبدیلیوں نے حالیہ برسوں میں دُنیا کے مختلف ملکوں اور خطّوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔بعض سرد ترین علاقوں میں درجۂ حرارت بڑھنے سے گرمی اور بعض گرم علاقوں میں درجۂ حرارت کی کمی سے سردی کی شدت میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ان

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اچانک تبدیلیوں نے فصلوں، دریاؤں اور جھیلوں پر بھی شدید اثرات مُرتّب کیے ہیں۔ جس کی وجہ سے بعض زرخیز علاقوں کو قحط اور خشک سالی نے گھیر لیا ہے اور کہیں درجۂ حرارت میں اضافے سے غیر متوقع طور پر گلیشیرز کے پگھلنے اور بارشوں میں شدت نے تباہ کن سیلاب کی شکل اختیار کر لی ہے۔ جس کی بڑی مثال حالیہ دنوں پاکستان کے بیش تر علاقوں کا سیلاب سے شدید متاثر ہونا ہے۔ اس سیلاب سے نا صرف سیکڑوں قیمتی جانوں کا ضیاع ہو گیا بلکہ ہمارے ہزاروں لاکھوں ہم وطنوں کو مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ بے گھری اور وبائی امراض جیسے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- صنعت میں اضافہ کس قسم کی آلودگی کا باعث ہے؟
- فصلوں، دریاؤں اور جھیلوں پر کون سے شدید اثرات مرتب ہوئے ہیں؟

سعدیہ: میڈم! یہ تو بہت خطرناک صورت حال ہے، آپ کے خیال میں ہم اس صورت حال سے کیسے چھٹکارا پا سکتے ہیں؟

مس فاطمہ: ان مصائب و مسائل سے چھٹکارا پانے کے لیے دنیا کے تمام ممالک کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ صنعتوں اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے توانائی کے ذرائع میں کمی یا تبدیلی لانا ہوگی۔ جن کا ایسے بڑے پیمانے پر استعمال کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کا سبب بنتا ہے۔ دوسری طرف ملکوں اور افراد کی سطح پر زمین کو سرسبز بنانے اور فضا میں آکسیجن کی مقدار میں اضافہ کے لیے درختوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ ہم میں سے ہر شخص اگر ایک پودا بھی لگائے تو ہم زمین اور اس پر مقیم جان داروں کو مستقبل میں مزید تباہی سے بچا سکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کس چیز کی کمی یا تبدیلی سے ماحول بہتر بنایا جا سکتا ہے؟
- کس عمل سے زمین اور اُس پر رہنے والوں کو تباہی سے بچایا جا سکتا ہے؟

بچو! آج کے لیے اتنا کافی ہے۔ باہر میدان میں سب جماعتوں کے طلبہ شجر کاری میں مصروف ہو چکے ہوں گے۔ چلو، جلدی سے ہم بھی اس نیک کام میں اپنا حصّہ ڈالتے ہیں۔

تمام طالبات کا جوش و خروش اب پہلے سے بھی کہیں زیادہ تھا۔ مس فاطمہ نے چلتے چلتے کہا کہ یاد رکھیں، صرف پودا لگا دینا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ اس کی دیکھ بھال کر کے اسے ایک تناور درخت بننے میں مدد دینا، پودا لگانے سے بھی زیادہ اہم ہوتا ہے۔ کیوں کہ ہماری ذرا سی لاپروائی سے وہ پودا نشوونما ہی نہ پا سکے تو ہمارا وقت، محنت، مالی وسائل اور متوقع فوائد سب برباد ہو جائیں گے۔ تمام طلبہ نے وعدہ کیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں گے اور ان کی دیکھ بھال بھی کریں گے۔ اب سب میدان میں پہنچ چکے تھے، وہ بھی دوسروں کے ساتھ پودے لگانے میں شامل ہو گئے۔

ہم نے سیکھا:

- بہترین آب و ہوا کے لیے درخت نہایت اہم ہیں۔
- درخت ماحول اور فضا کو صاف کرتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سکول میں ہفتۂ شجر کاری کا اہتمام کیجیے اور بچّوں سے پودے لگوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) پہلے جب ہفتۂ شجر کاری منانے کی بات چلی تو اُس پر کیوں عمل نہ ہو سکا؟

(ب) درخت کاٹنے کے عمل میں تیزی کیوں واقع ہوئی ہے؟

(ج) کس چیز کی ترقی نے آلودگی میں اضافہ کیا ہے؟

(د) فضا میں آکسیجن کی مقدار بڑھانے کے لیے کیا کرنا ہو گا؟

(ہ) پودا لگانے سے بھی بڑھ کر اہم کیا ہے؟

۲ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) صنعتی ترقی سے آلودگی کا کیا تعلق ہے اور اس سے کس طرح کے مسائل نے جنم لیا ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

(ب) شجر کاری کے عمل سے ہم کس قسم کے مسائل سے چھٹکارہ پا سکتے ہیں؟ اور کیسے؟

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سکول میں ہفتۂ شجر کاری منائے جانے کا اعلان ہوا:

(i) پچھلے ہفتے کے لیے (ii) پچھلے ماہ کے لیے (iii) آیندہ ہفتے کے لیے (iv) آیندہ ماہ کے لیے

(ب) کرونا وائرس کے سبب سکول ایک عرصہ تک:

(i) خالی رہے (ii) کھلے رہے (iii) ویران رہے (iv) بند رہے

(ج) بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ساتھ انسان کی روزمرّہ ضروریات میں بھی تیزی سے:

(i) خرابی آئی ہے (ii) اضافہ ہوا ہے (iii) کمی واقع ہوئی ہے (iv) فائدہ ہوا ہے

(د) بارشوں میں شدت نے شکل اختیار کر لی ہے تباہ کن:

(i) زلزلے کی (ii) طوفان کی (iii) ہواؤں کی (iv) سیلاب کی

(ہ) ہر شخص اگر ایک پودا لگائے تو ہم زمین اور اس پر مقیم جان داروں کو بچا سکتے ہیں:

(i) ڈوبنے سے (ii) مرنے سے (iii) تباہی سے (iv) بڑھنے سے

۴ غلط فقروں کے سامنے × اور درست فقروں کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ہفتۂ شجر کاری کے پہلے دِن کوئی بھی پودے لے کر نہ آیا۔ [ ]

(ب) درختوں کے صرف چند فوائد ہیں۔ [ ]

(ج) درختوں کے بغیر بھی زندگی کا تصور خوب صورت ہے۔ [ ]

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) صنعتی ترقی کی وجہ سے فضا آلودہ تر ہوتی جارہی ہے۔ [ ]

(ہ) درجۂ حرارت میں اضافے کی وجہ سے گلیشیرز پگھل رہے ہیں۔ [ ]

۵ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) ہفتۂ شجرکاری منانا بھی اِس ________ کی طرف ایک قدم ہے۔

(ب) درختوں میں کمی، ________ کی کمی کا باعث ہے۔

(ج) وقت کے ساتھ ________ میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

(د) صنعتوں میں اضافہ ________ کا باعث بنتا ہے۔

(ہ) صنعتوں اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے توانائی کے ذرائع میں ________ لانا ہوگی۔

۶ درختوں کی افادیت پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

۷ سبق کو دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھیے۔ آخر میں نوٹ کیجیے کہ آپ کو کن کن الفاظ پر رُکنا پڑا اور کیوں؟ ایسے الفاظ کو بار بار پڑھیے اور لکھیے۔ جہاں ضروری ہو ٹیچر سے مدد لیجیے۔ نیز اپنی معلومات کی روشنی میں سبق میں موجود روزمروں اور محاوروں کی شناخت کریں۔

۸ درخت، پہاڑ، دریا، سمندر، جھیلیں، ہوا، روشنی، معدنیات اور فصلیں وغیرہ سب قدرتی وسائل کی چند مثالیں ہیں۔ یہ تمام وسائل ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی قابلِ قدر نعمتیں ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں سے کیسے فائدہ اُٹھانا چاہیے؟ اس پر جماعت میں دیگر ساتھیوں کے سامنے گفت گو کریں۔

۹ سبق "شجرکاری اور ہمارے موسم" کا خلاصہ تحریر کریں۔

۱۰ درج ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

	جملے
دل باغ باغ ہونا	
آسمان سر پر اُٹھانا	
اوسان خطا ہو جانا	
اوسان خطا ہونا	
طیش میں آنا	
اَش اَش کرنا	

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

قواعد سیکھیں

عربی کا تصوّرِ جمع

اُردو زُبان میں بہت سی دوسری زبانوں جیسے عربی، فارسی، انگریزی وغیرہ کے الفاظ شامل ہیں۔ دیگر زبانوں کی نسبت عربی اور فارسی کی کثرت ہے۔ ان زبانوں کے جو واحد الفاظ اُردو میں استعمال ہوتے ہیں ان کی جمع بھی انھیں زبانوں کے قواعد سامنے رکھ کر بنائی جاتی ہے۔ جیسے مسجد عربی زبان کا لفظ ہے۔ چناں چہ عربی قاعدوں کے مطابق اس کی جمع "مساجد" ہوگی۔ اسی طرح تصویر کی جمع تصاویر اور مقرر کی جمع مقررین ہوگی۔

تثنیہ:

اکثر زبانوں میں واحد کا تصور یہ ہے کہ جب کسی چیز کی تعداد ایک سے بڑھ جائے تو وہ جمع تصور کی جاتی ہے لیکن عربی زبان میں واحد اور جمع کے درمیان ایک اور حالت بھی ہے، جسے تثنیہ کہتے ہیں۔ عربی میں واحد ایک شخص یا ایک چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تثنیہ دو اشخاص یا دو چیزوں کے لیے جب کہ جمع دو سے زیادہ اشخاص یا دو سے زیادہ چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جمع کی اقسام:

1۔ جمع سالم

اگر واحد اسم کے حروف میں کوئی تبدیلی کیے بغیر ان کے آخر میں کچھ مزید حروف کا اضافہ کر کے جمع اسم بنا لیا جائے تو جمع کی اس قِسم کو جمع سالم کہتے ہیں، مثلاً: ناظر سے ناظرین اور مُعلّم سے معلمین وغیرہ۔

2۔ جمع مُکسّر

اگر واحد سے جمع بناتے وقت واحد اِسم کے حروف کی صورت یا ترتیب بدل دی جائے یا واحد کے بعض حروف کو حذف کر دیا جائے تو اس طرح بننے والے اِسمِ جمع کو جمع مکسّر کہتے ہیں، مثلاً عِلم سے علوم اور کتاب سے کُتب وغیرہ۔

3۔ جمع الجمع

عربی میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جن کو ایک سے دو ہونے پر واحد سے جمع بنایا جاتا ہے اور پھر دو سے زیادہ ہونے پر مزید جمع بنا لیا جاتا ہے، جمع کی ایسی صورت کو جمع الجمع کہا جاتا ہے، مثلاً رسم کی جمع رسوم اور جمع الجمع رسومات۔ اسی طرح خبر کی جمع اخبار اور اخبار کی جمع الجمع اخبارات وغیرہ۔

4۔ اِسمِ جمع

بعض ایسے اسم بھی ہوتے ہیں جو بظاہر تو واحد لگتے ہیں لیکن معنی جمع کے دیتے ہیں، اِن کو اسمِ جمع کہتے ہیں، مثلاً فوج، جماعت، مجلس، قوم وغیرہ۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۱۱ مندرجہ بالا تصوّر کی روشنی میں دیے گئے الفاظ کی جمع الجمع بنائیں۔

وجہ۔ رقم۔ عجیب۔ لقب۔ خبر۔ جوہر

________	________	________
________	________	________

سرگرمیاں

(الف) اپنی پسند کے کسی درخت کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ چارٹ پر اُس کی تصویر بنائیں اور درخت کے متعلق چیدہ چیدہ باتیں تحریر کریں۔

(ب) سبق کو غور سے پڑھیں اور مصنف کے منشاو مقصد کو چند جُملوں میں بیان کریں۔

(ج) قدرتی وسائل اور ان کی ضرورت واہمیت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات انٹرنیٹ سے جمع کریں اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو بھی اس سے آگاہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

معلوماتِ عامہ

سموگ سے چھٹکارہ کیسے ممکن ہے؟

سموگ سے چھٹکارے یا اس میں کمی کے لیے شجر کاری کے عمل کو تیز کریں۔ صنعتوں اور گاڑیوں کے لیے توانائی کے متبادل ذرائع کا استعمال کریں۔ فصلوں کی باقیات جلانے کی پابندی پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (ج) کروانے سے پہلے طلبہ کو بتائیں کہ قدرتی وسائل کو برباد یا ضائع کرنا ہمارے لیے اور ہماری آنے والی نسلوں کے لیے بے حد نقصان دہ ہوسکتا ہے کیوں کہ دنیا کی آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کے نتیجے میں ان وسائل کی ضرورت بھی بڑھتی جارہی ہے لیکن اگر ہم نے ان ذرائع کو لاپروائی سے ضائع کردیا تو پھر عین ممکن ہے کہ یہ ضرورت کے وقت ہمیں دست یاب نہ ہوں۔ انھیں یہ بھی بتائیں کہ کس طرح ہم لاپروائی اور غیر ذمّہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے زرخیز زمینوں پر عمارات بنا کر اور دریاؤں پر ڈیم نہ بنا کر فصلیں اُگانے والی زمینوں، پینے اور بجلی کی پیداوار و دیگر ضروریات کے لیے استعمال ہونے والے پانی سے محروم ہوتے جارہے ہیں۔ بعد ازاں طلبہ کو اس موضوع پر انٹرنیٹ سے زیادہ سے زیادہ معلُومات تلاش کرنے اور پھر جماعت میں دوسرے ہم جماعت ساتھیوں کو ان معلومات سے آگاہ کرنے کا کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP